سوال

(497) کیا سعی طواف سے پہلے کی جا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب عمرہ کرنے والا طواف سے پہلے سعی کر لے اور طواف بعد میں کرے، تو اس پر کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عمرہ کرنے والا طواف سے پہلے سعی کرے اور پھر اس کے بعد طواف کرے، تو اسے صرف سعی ہی دوبارہ کرنا پڑے گی کیونکہ طواف وسعی میں ترتیب واجب ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں میں ترتیب کو قائم رکھا تھا اور آپ نے فرمایا تھا:

«لِتَأْخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ» (صحيح البخاري، العلم، باب الفتيا وهو واقف على الدابة وغيرها، ح: ٨٣، وصحيح مسلم، الحج، باب استحباب رمي جمرة العقبة يوم النحر، ح: ١٢٩٧، واللفظ له)

''تمھیں مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں۔''

اور جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مناسک کے مطابق عمل کریں گے تو ہم پہلے طواف کریں گے اور پھر سعی کریں گے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ میں پہلے سعی سے تھک گیا ہوں تو ہم اس سے یہ کہیں گے کہ اسے تھکاوٹ کا اجر و ثواب تو ملے گا لیکن اسے غلطی پر برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔ بعض تابعین اور بعض علماء نے یہ کہا ہے کہ اگر عمرے میں کوئی شخص بھول جانے یا عدم واقفیت کی وجہ سے طواف سے پہلے سعی کر لے، تو اس پر کچھ لازم نہیں جیسا کہ اس صورت میں حج میں کچھ لازم نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 435